نسلی اقلیتوں پر
ہانگ کانگ میں
غربت کی صورت حال
پر رپورٹ 2014
ایگزیکٹیو خلاصہ

حکومت
ہانگ کانگ
اسپیشل ایڈمنسٹریٹیو ریجن

Economic Analysis Division
Economic Analysis and
Business Facilitation Unit
Financial Secretary's Office

Census and Statistics
Department

دسمبر 2015

اگر انگریزی ورژن اور اس ایگزیکٹو خلاصہ کی ورژن اردو کے مابین کسی بھی قسم کی بے ربطگی یا ابہام پایا جاتا ہے، تو انگریزی ورژن غالب تصور ہو گی۔

If there is any inconsistency or ambiguity between the English version and the Urdu version of this Executive Summary, the English version shall prevail.

ایگزیکٹو خلاصہ

تعارف

1.ES ہانگ کانگ، ایشیا کا عالمی شہر، بہت سی مختلف ثقافتوں کو یکجا کرتا ہے، اور دیگر نسلی اوریجن کے حامل لوگوں کو کام کرنے یا ہانگ کانگ میں رہائش پذیر ہونے کے لئے اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ ان میں سے کچھ افراد کو، تعلیمی کمی اور مہارت میں کمی کے ساتھ ساتھ زبان کی رکاوٹوں اور ثقافتی اختلافات کی وجہ سے، خود کو کمیونٹی میں ضم ہونے کے لئے ڈھالنے اور نمایاں چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اور معاونت کی ضرورت میں انہیں مزید مگر محروم کے طور پر متصورکیا جاتا ہے۔ حکومت اور کمیشن آن پاورٹی (CoP) ان کی فلاح و بہبود کو بے انتہاء اہمیت دیتے ہیں۔ اس رپورٹ کا مقصد سب سے زیادہ غربت کے خطرے کے حامل زیادہ محروم نسلی گروپ (گروپوں) اور گھرانے کی قسم (اقسام) کی شناخت کرنے کے لئے ایک نقطہ نظر کے ساتھ، ان کی غربت کی صورت حال اور غربت کی اقسام کی افہام و تفہیم تک پہنچنا اور نسلی اقلیتوں (EMs) کی خصوصیات کا تجزیہ کرنا ہے۔ رپورٹ میں عملی تحقیقاتی نتائج کی بنیاد پر پالیسی مضمرات کے ساتھ نتائج شامل ہیں۔

2.ES سن سیس اینڈ اسٹیٹیکس ڈیپارٹمنٹ (C&SD) کی 2011 کی مردم شماری کے مطابق، چینی نسل کے افراد نے ہانگ کانگ میں پوری آبادی کی اکثریت کو تشکیل دیا (93.5%)[i]، جبکہ EMs[ii] صرف 6.5% یا 446 500 افراد مل کر بناتے ہیں۔ مجموعی طور پر، EMs کی مندرجہ ذیل تین اہم زمروں میں درجہ بندی کی جا سکتی ہے:

(i) **جنوب مشرقی ایشیائی (تقریباً 280 000 لوگ)** : یہ بنیادی طور پر انڈونیشیائی، فلپائنیوں اور تھائیز پر مشتمل تھے، جو زیادہ تر غیر ملکی گھریلو مددگار (FDHs) تھے؛

(ii) **جنوبی ایشیائی (SAs) (تقریباً 60 000 افراد):** یہ بنیادی طور پر بھارتیوں، پاکستانیوں اور نیپالیوں پر مشمل تھے، جبکہ ایک اقلیت سری لنکا، بنگلہ دیش، وغیرہ سے تھی۔[iii]؛ اور

(iii) **وسطی ایشیائی (تقریباً 20 000 افراد) اور دیگر غیر ملکی (تقریباً 60 000 افراد)**:[iv] یہ بنیادی طور ترقی یافتہ اور زیادہ آمدنی والے معیشتوں سے ہیں، جیسا کہ گورے، جاپانی اور کوریز۔

---

i جب تک کہ بصورت دیگر وضاحت نہ کی جائے، اس رپورٹ کا تجزیہ ہانگ کانگ میں پوری آبادی کے عمومی گھرانوں میں مجموعی زمینی بنیاد کی حامل آبادی کا حوالہ دیتا ہے۔

ii اعداد و شمار سروے میں، ایک جواب دہندہ کی نسلیت تشخص بہ ذات سے متعین کی جاتی ہے۔ نسلیت کی درجہ بندی کا تعین تصورات کے حوالے سے کیا جاتا ہے جیسا کہ ثقافتی ماخذ، قومیت، رنگ اور زبان۔ جیسا کہ ہانگ کانگ بنیادی طور پر ایک چینی معاشرہ ہے، "EMs" سے مراد غیر چینی افراد ہیں۔

iii اقوام متحدہ شماریاتی کمیشن کی طرف سے اپنائے گئے علاقوں کی درجہ بندی کے مطابق، SA ممالک میں بھارت، پاکستان، نیپال، بنگلہ دیش، سری لنکا، افغانستان، بھوٹان، ایران اور مالدیپ شامل ہیں۔ ڈیٹا جمع کرنے میں حد بندیوں کی وجہ سے، اس رپورٹ صرف پہلے پانچ نسلی گروہوں کی تقسیم شامل ہے۔

ES.3 FDHs کو خارج کرنے کے بعد، ہانگ کانگ میں EM آبادی پوری آبادی کے (FDHs کو نکال کر) 2.9% کے شمار سے، 400 192 تک ہے۔ انڈونیشیائی اور فلپائنیوں کی تعداد، جو پہلے EMs کی اکثریت تشکیل دیتی تھی۔ اب محض 400 18 افراد تک سمٹ گئی ہے۔ اس کے بجائے SAs، EM آبادی کے 400 61 افراد یا 30% سے زیادہ (31.9%) کے ساتھ سب سے بڑا نسلی گروپ بن گئے ہیں، جن کے بعد، سفید فام (400 53 افراد یا 27.8%) ہیں۔

ES.4 EM آبادی، پوری آبادی کے لئے صرف 0.5 فیصد اضافہ کے مقابلے میں بہت تیزی سے، 2001 اور 2011 کے درمیانی دہائی میں 2.7% کی سالانہ شرح کی اوسط سے، بہت تیزی سے پھیلی ہے۔ ایک خاص بات انڈونیشیائی FDHs کی نشونما کی شرح نمایاں تھی۔ FDHs کے علاوہ، EM آبادی کی سالانہ ترقی کی شرح قابل ذکر رہی تھی، 2001 اور 2011 کے درمیان 1.8% کی اوسط کے ساتھ، SA گروپوں کی نشونما سے بنیادی طور پر بڑھ گئی جس کی اوسط شرح 4.1% تک پہنچ گئی۔

ES.5 *ہانگ کانگ غربت کی صورت حال کی رپورٹ 2014*، جو CoP کی طرف سے توثیق کردہ خط غربت کے فریم ورک کی بنیاد پر 2014 میں ہانگ کانگ کی مجموعی غربت کی صورتحال کی وضاحت اور تجزیہ کرتی ہے، کو اکتوبر 2015 میں جاری کیا گیا تھا۔ اس رپورٹ میں زیادہ تر اعداد و شمارعمومی گھرانہ سروے سے اخذ کیے گئے تھے، جو کہ C&SD کا ایک باقاعدہ سروے ہے۔ تاہم، جیسا کہ سروے ایک زیر عمل بنیاد پر EMs سے متعلق گھریلو اعداد و شمار جمع نہیں کرتا ہے، رپورٹ میں ان کی غربت کی صورت حال کا احاطہ نہیں کیا جاتا ہے۔

ES.6 اس کے پیش نظر، یہ رپورٹ ہانگ کانگ میں EMs کی غربت کی صورت حال کی ایک زیادہ جامع تصویر اور موازنہ کرنے کے لئے اعداد و شمار کے مختلف ذرائع کا حوالہ دیتی ہے۔ تجزیہ دو حصوں پر مشتمل ہے:

(i) **ہانگ کانگ میں EMs کا جائزہ**: 2011 مردم شماری کی بنیاد پر، ہانگ کانگ میں اہم EM گروپوں کی اعداد و شمار اور سماجی و اقتصادی خصوصیات کا تفصیل سے تجزیہ کیا گیا ہے۔ مزید برآں، مختلف نسلی گروپوں کی غربت کے اعداد و شمار کا اندازہ، پسماندہ EM گروپ (گروپوں) کی شناخت کرنے اور سمجھنے کے لئے غربت کی ان اقسام میں سے ایک مطالعہ کے ساتھ خام طور پر لگایا گیا ہے؛ اور

(ii) **بچوں کے ساتھ SA گھرانوں کی غربت کی صورت حال**: جنوبی ایشیائی نسلیت کے اسکول کے بچوں کے حامل گھرانوں پر سروے (وقف سروے) کی بنیاد پر 2014 میں C&SD کی طرف سے شروع کیا گیا، بچوں کے ساتھ SA گھرانوں کی غربت کی صورت حال پر تجزیے اور اپ ڈیٹس توجہ میں لائے جاتے ہیں، پالیسی کی تاثیر کا جائزہ لینے کے ساتھ یہ نتیجہ اخذ کیا گیا۔

---

iv اس کے علاوہ، EMs نے مخلوط گروہوں کے تقریبا 000 30 افراد کو بھی شامل کیا گیا، جو قیاس آرائی کے طور پر زیادہ تر مخلوط نسلی گروہوں کے خاندانوں سے پیدا ہوئے تھے۔

ہانگ کانگ میں نسلی اقلیتوں کا جائزہ

ES.7 آبادی کی مردم شماری کی بنیاد پر، 2011 ہانگ کانگ میں[v] EM 85300 گھروں میں 192400 غیر FDH[vi] EMs 85300 گھروں میں رہائش پذیر تھے۔ پوری آبادی کے موازنہ میں، EMs نے مخصوص اعداد و شمار اور سماجی و اقتصادی خاصیت کی نمائش کی، جو نسلی گروپوں کے اندر کافی تفاوت رکھتے ہیں۔

ES.8 آبادیاتی اور سماجی خصوصیات کے لحاظ سے، EMs ابھی تک غالب ہونے کے لئے آبادی کی عمر کے ساتھ نسبتاً ایک نوجوان آبادی کا ڈھانچہ تھا، اور شادی اور کم عمری میں شادی دونوں عام تھیں۔ بہت سے لوگ ہانگ کانگ میں آباد ہو گئے تھے اور کچھ مقامی جگہ پر ہی پیدا ہوئے اور پروان چڑھے۔ یہ خصوصیات SAs کے لئے زیادہ قابل ذکر تھیں۔ تعلیم کے سلسلے میں، سفید فام، جاپانیوں/کوریئنز اور بھارتیوں کے درمیان کے صاف مقابلے میں تعلیم کا کم حصول کچھ SAs اور جنوب مشرقی ایشیا جیسا کہ پاکستانیوں، نیپالیوں اور تھائیز کے باشندوں میں پایا گیا۔ لیکن یہ بات قابل ذکر ہے کہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے معاملے میں پاکستان اور نیپالی نوجوانوں میں ایک کم سازگار صورتحال کا مشاہدہ کیا گیا۔

ES.9 تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ نسلی گروپوں کے[vii] مابین گھرانوں کا سائز کافی مختلف تھا۔ تمام EM گھرانے اور ممجوعی گھرانوں کا اوسط سے زیادہ (بالترتیب 2.7 افراد اور 2.8 افراد)، SA گھرانے کا 3.3 افراد سائز کا اوسط گھرانہ تھا۔ SA گھرانوں میں، پاکستانی اور نیپالی گھرانے بڑے تھے۔ اس کی بنیادی وجہ SA گھرانوں میں بچوں کی بڑی تعداد تھی، مثلاً ایک تہائی سے زیادہ پاکستانی گھرانوں میں تین بچے یا اس سے زیادہ تھے۔

ES.10 نجی مستقل رہائش گاہ (نجی رہائش) میں EM گھرانوں میں رہنے والوں کا تناسب 77.9% تھا، جبکہ کچھ نسلی گروپوں نے عوامی کرایہ داری ہاؤسنگ (PRH) قبضہ ہونے کے اعلیٰ حصص کی رپورٹ کی (مثال کے طور پر پاکستانی اور تھائی گھرانے) مزید برآں، نجی گھروں میں زیادہ تر گھرانے کرایہ دار تھے۔ مزید برآں، جامع سماجی سیکیورٹی معاونت (CSSA) وصول کنندگان عام طور پر زیادہ تر کچھ SAs اور جنوب مشرقی ایشیا (مثلاً انڈونیشیائی اور پاکستانیوں) میں پائے گئے۔

ES.11 اقتصادی خصوصیات کو غربت کی صورت حال کے ساتھ قریب سے منسلک کیا جاتا ہے۔ نسلی گروپوں کے درمیان ان خصوصیات کا جائزہ لیا جاتا ہے اور ان کی غربت کی صورت حال میں فرق کو سمجھنے میں سہولت دینے کے لئے موازنہ کیا جاتا ہے:

---

v ماسوائے جب تک کہ بیان نہ کیا جائے، اس رپورٹ میں FDHs کو اعداد و شمار سے خارج کیا جاتا ہے۔

vi کم از کم ایک غیر FDH EM رکن کے ساتھ عمومی گھرانے تمام اراکین کا EM افراد ہونا ضروروری نہیں تھا۔

vii واحد نسل کے گھرانوں نے انفرادی نسلی گروپوں کی خصوصیات کو زیادہ موثر طور پر منعکس اور نمایاں کیا۔ سادہ تر اور مرتکز تجزیہ میں سہولت دینے کے لئے، اس رپورٹ میں موجود اعداد و شمار کی بنیاد واحد نسل کے گھرانوں پر ہے۔ نسلی ساخت اور گھرانوں کی درجہ بندی کے لئے، براہ مہربانی **ضمیمہ 1** سے رجوع کریں۔

(i) **لیبر فورس شرکت کے مختلف درجات**: پاکستانیوں کے علاوہ، EM مردوں کی لیبر فورس شرکت کی شرح (LFPRs)، مجموعی طور پر تمام مردوں کی اوسط سے عمومی طور پر زیادہ تھی جبکہ زیادہ تر پاکستانی خواتین لیبر مارکیٹ سے باہر ہی رہیں۔ نیپالی، جنس سے قطع نظر، اعلیٰ LFPR کے حامل تھے اور بہت سے نیپالی نوجوانوں نے کام کاج کرنیوالے افراد میں شمولیت کے لئے ابتدائی اسکول بھی چھوڑ دیا۔

(ii) **پیشہ کی تقسیم نے تعلیم کے حصول کو منعکس کیا:** سب سے زیادہ اعلیٰ تعلیم یافتہ سفید فام، جاپانی/کورین، اور ہندوستانی زیادہ تر اعلیٰ ہنرمند کارکنان تھے۔[viii] اس کے برعکس، دیگر SAs اور جنوب مشرقی ایشیائی بنیادی طور پر کم ہنر مند روزگار میں مصروف تھے۔ خاص طور پر، کافی حد تک پاکستانیوں، نیپالیوں، تھائیز اور انڈونیشیائی کا اعلیٰ تناسب (35% سے 40% تک) ابتدائی نوعیت کے پیشوں میں مصروف تھے۔

(iii) **روزگار آمدنی اور گھریلو آمدنی میں تغیرات:** سفید فام، جاپانی/کوریائی اور بھارتیوں نے زیادہ واضح آمدنی کے ساتھ لیبر مارکیٹ میں بہتر کارکردگی دکھائی، جبکہ نصف سے زائد پاکستانیوں نیپالیوں، تھائیز اور انڈونیشیائی ملازم افراد نے، ان کی کم تعلیم کے حصول اور کم درجہ کے ہنرمند کارکنان کے اعلیٰ تناسب کے سبب، اپنی مجموعی اوسط سے کم کمایا۔ جہاں تک گھرانوں کی آمدنی کا تعلق ہے، پاکستانی، تھائی اور انڈونیشیائی گھرانوں کی آمدنی نسبتاً کم تھی۔ اپنے ملازم افراد کی نسبتاً بے نُور آمدنی کے علاوہ، یہ ان نسلی گروپوں کے درمیان اقتصادی طور پر فعال گھرانوں کے کم تناسب کے حصے کی وجہ سے بھی تھا۔

12.ES 2011 مردم شماری کے اعداد و شمار کے لئے 2011 کے خطوط غربت کا اطلاق کرنے کے دوران، بعد از مداخلت EM غربت کی شرح کا اندازہ 2011 میں 13.9% لگایا گیا، جو کہ 15.2% پر اسی مدت کے دوران بار بار کیش مداخلت کے بعد مجموعی غربت کی شرح سے کم تھا۔ نسلی گروپوں کے مابین، SAs کی غربت کی شرح نسبتاً زیادہ تھی، جو کہ بہت سے سماجی و اقتصادی گروپ بھر میں سے مجموعی EMs کے افراد سے 22.6% زیادہ تھی۔ ان کی غربت کی صورتحال خدشہ کی تنبیہ کرتی ہے۔

13.ES مذکورہ بالا خصوصیات میں مختلف حالتوں کی عکاسی کرتے ہوئے، مختلف SA گروپوں کی غربت کی صورت حال بھی مختلف ہے۔ ہندوستانی عام طور پہ زیادہ تر تعلیم یافتہ اور اعلیٰ ہنرمند تھے، اور اس لئے محض 9.7% غربت شرح کے ساتھ، اعلیٰ آمدنی سے لطف اندوز ہوئے۔ ان بے جوش و خروش تعلیمی حصول اور مہارت کے درجوں کے باوجود، نیپالیوں کی لیبر فورس میں نسبتاً زیادہ شرکت تھی اور ان کے کام کرنیوالے گھرانے کام کرنے والے دو ارکان کی اوسط پر مشتمل تھے۔ لہٰذا، انہوں نے زیادہ گھرانہ آمدن کا لطف اٹھایا اوران میں غربت کی شرح 13.6% تھی۔ اس کی نسبت، پاکستانی، نیپالی لوگوں کی طرح ملازمت کی خصوصیات کے حامل تھے۔ تاہم، ان کی لیبر فورس میں شرکت (خاص طور پر خواتین میں)

---

viii زیادہ مہارت کے کارکنان میں مینیجرز اور منتظمین، پیشہ ور ماہرین اور ایسوسی ایٹ پیشہ ور ماہرین شامل ہیں۔

نسبتاً کم تھی۔ ان کے اپنے خاندان کی ذمہ داری اٹھانے کے لئے محدود ارکان کی تعداد کے ساتھ بڑے خاندان اور بہت سے بچے تھے۔ ان کی غربت کی صورت حال 50.2% تک پہنچی ہوئی غربت کی شرح کے ساتھ، نسلی گروپوں کے درمیان شدید ترین تھی۔

14.ES EMs کے درمیان غربت کے صورت میں تحقیقات سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ زیادہ کام کرنیوالے اراکین اور اعلیٰ ہنرمند ملازمتوں میں موجود ملازم افراد والے گھرانوں کے زیادہ تناسب کے ساتھ گھرانوں کے لئے غربت کی شرح کم تھی۔ مزید براں، اعلیٰ انحصار تناسب کے حامل ان نسلی گروپوں کے لئے غربت کا خطرہ عمومی طور پر بلند تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ EM گروپ گھریلو سائز کے لحاظ سے نمایاں طور پر مختلف ہیں، انکشاف کرتے ہوئے کہ بڑے خاندانوں اور سہارا طلب زیادہ بچوں کے حامل SA گروپس (خاص طور پر پاکستانی) کو خود کو غربت سے نکالنے کے لئے زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، اگرچہ ان کے کام کرنے والے ارکان تھے۔ اس لئے، بچوں پر مشتمل گھرانوں نے SA گھرانوں کے درمیان ظاہری غربت کے بڑے خطرے کو دیکھا اور غربت میں کام کرنے سے ہونے والے ان کے رجحانات ایک عمومی مظہر تھا۔ نتیجہ اخذ کرنا، SA گروپوں ہانگ کانگ میں زیادہ پسماندہ EM گروپوں تھے اور ان کے گھرانوں نے بچوں کے ساتھ واضع طور پر غربت کے اعلیٰ خطرہ کو دیکھا۔

جنوبی ایشیائی بچوں کے ساتھ گھرانوں کی غربت کی صورتحال

15.ES اعلیٰ غربت کے خطرہ کے حامل بچوں کے ساتھ SA گھرانوں کی صورت حال کا تجزیہ اور تجدید کرنے کے لئے، C&SD نے مئی 2014 اور جون 2015 کے درمیان منسوب کردہ سروے کا انتظام کیا۔

16.ES یہ بات نوٹ کی جانی چاہئے کہ نمونہ کا فریم، تعلیمی بیورو (EDB) کی طرف سے موازنہ کردہ طالب علم کی معلومات کی بنیاد پر تھا، صرف عوامی بچوں کی شمولیت کے حامل SA گھرانوں یا براہ راست امدادی اسکیم ثانوی اور پرائمری اسکولوں کو اس منسوب کردہ سروے میں شامل کیا گیا تھا، اور غربت کے کم خطرے کے ساتھ کچھ SA گھرانوں کو[ix] منسوب کردہ سروے میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ ان حدود کو مدنظر رکھتے ہوئے، منسوب کردہ سروے کی طرف سے ظاہر کردہ غربت کی صورت حال کا تجزیہ تمام SAs کی غربت کی صورت حال کے لئے عمومی نہیں سمجھا جانا چاہئے۔

17.ES 2014 میں، بچوں پر مشتمل 5 000 SA گھرانے تھے[x]۔ پاکستانی گھرانوں نے سب سے بڑا (2000 گھرانے یا 39.1%) نسلی گروپ بنایا، اس کے بعد نیپالی گھرانوں (1700 گھرانے یا

ix مثال کے طور پر، 1 فرد پر مشتمل گھرانہ، اسکول نہ جانے والے بچوں یا پرائمری اور ثانوی اسکولوں میں زیر تعلیم بچوں پر مشتمل گھرانے، نجی اور بین الاقوامی اسکولوں میں شرکت کرنے والے یا بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کے ساتھ زیادہ اقتصادی طور پر ذیستی گھرانوں کو منسوب کردہ سروے میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔

x منسوب کردہ سروے کے ہدف گھرانوں نے بچوں کے ساتھ تمام SA گھرانوں کا احاطہ نہیں کیا۔ بہرحال، ایک سے زیادہ آسان طریقے سے سروے کے نتائج اور متعلقہ تجزیہ پیش کرنے کے لئے ہدف گھرانوں کا مجموعی طور پر "بچوں کے ساتھ SA گھرانے" کے طور پر حوالہ دیا جاتا ہے۔

33.1%) ہیں، اور بھارتی (1100 گھرانے یا 21.7%) تھے۔ بچوں کے ساتھ SA گھرانوں کی آبادی 24000 تھی۔ پاکستانیوں، نیپالیوں اور بھارتیوں کا میزان بالترتیب 11400، 7000 اور 5000 افراد اور ان کے مماثل حصص 47.2%، 29.2% اور 20.9% تھے۔

18.ES 2014 میں CoP کے اپنائے ہوئے خط غربت سے فریم ورک کے مطابق بچوں کے ساتھ SA گھرانوں کی غربت کی صورت حال کو بیان کرنے سے، پالیسی مداخلت سے پہلے بچوں پر مشتمل SA غریب گھرانوں کی تعداد، غریب آبادی کا سائز اور غربت کی شرح بالترتیب 2200, 11600 اور 48.1% تھی۔ پالیسی مداخلت کے بعد (متواتر کیش)، متعلقہ اعداد و شمار میں 1500، 7400 اور 30.8% نمایاں کمی واقع ہوئی۔

19.ES حکومت کی متواتر کیش اشیاء نے، 17.3 فیصد پوائنٹ سے غربت کی شرح کو کم کرتے ہوئے 4200 افراد کو غربت سے نکالا۔ دریں اثناء، پالیسی مداخلت کے بعد بچوں کے ساتھ غریب SA گھرانوں کی اوسط غربت فرق، پری مداخلت کے اعداد و شمار سے 5,200$ کی بلندر تر تخفیف کی نمائندگی کرتے ہوئے 4,000$ تھی۔ اس طرح غربت کی شرح میں تخفیف اور اوسط ماہانہ غربت فرق دونوں مجموعی اعداد و شمار سے تین گنا زیادہ تھے (مجموعی تخفیف بالترتیب 5.3 فیصد پوائنٹ اور 1,500$ تھی)۔ یہ بچوں کو ان کے مالی بوجھ کے ساتھ SA گھرانوں کی اعانت کرنے میں حکومت کی متواتر کیش پالیسیوں کی تاثیر کی عکاسی کرتا ہے۔

20.ES بہر حال، بچوں کے ساتھ SA گھرانوں کا 2014 کے بعد مداخلت (متواتر کیش) غربت کی شرح (30.8%)، ہانگ کانگ میں بچوں کے ساتھ مجموعی گھرانوں کی (16.2%) کے مقابلے میں تب بھی نمایاں طور پر زیادہ تھی۔ غریب گھرانوں کے دونوں گروپوں کی سماجی و اقتصادی خصوصیات کا موازنہ کرتے ہوئے، بچوں کے ساتھ غریب SA گھرانوں کی زیادہ مخصوص صفات کو نمایاں کرتی ہے:

(i) **گھرانے واضح طور پر بڑے تھے::** بچوں کے ساتھ غریب SA گھرانوں کا 58.1%، 5 افراد یا اس سے زیادہ گھرانوں پر مشتمل تھے، جبکہ ہانگ کانگ میں بچوں کے ساتھ مجموعی طور پر غریب گھرانوں کے مماثل اعداد و شمار صرف 15.4% تھا

(ii) **کام کرنے والے ارکان کا تناسب نمایاں طور پر کم تھا:** بچوں کے ساتھ غریب SA گھرانوں میں غریب آبادی کا 13.8% ملازمت پیشہ تھا، جبکہ ہانگ کانگ میں بچوں کے ساتھ مجموعی غریب گھرانوں کے لئے مماثل حصہ 22.1% فی صد تھا۔ اگرچہ سابق CSSA وصول کرنے کا تناسب نسبتا زیادہ تھا (بنیادی طور پر کم آمدن اور بے روزگاری نوعیتوں کے سبب)، وہ تب بھی عام طور پر خود انحصار تھے۔ بڑے گھرانہ سائز کے نتیجے کے طور پر ان کا بھاری مالی بوجھ ان کا اعلیٰ غربت کا خطرہ ایک شراکتی عنصر بنا رہا ہے۔

(iii) **شدید بے روزگاری کی مزید صورت حال:** بچوں کے ساتھ غریب SA گھرانوں کی آبادی کی بے روزگاری کی (16.6%) شرح، خاص طور پر نیپالیوں کے لئے، ہانگ کانگ میں

(11.1%) غربت میں بچوں کے ساتھ گھرانوں کی صورت حال کے مقابلے میں قابل ذکر طور پر زیادہ تھی۔ پاکستانیوں کی بھی بے روزگاری کی شرح بھی ایک کم LFPR کے ساتھ ملنے سے بہت زیادہ تھی۔

(iv) **بنا لگن ملازمتی کمائیاں:** کم تعلیمی حصول اور مہارت کے درجے کے ساتھ، بچوں کے حامل غریب SA گھرانوں میں ملازم افراد کی ماہانہ آمدنی کو کافی حد تک اضافی وقت/کام کے طویل گھنٹوں کے نسبتاً کم تناسب کے ذریعے بہتر نہیں کیا گیا ہے۔

21.ES 2014 میں پالیسی کی مداخلت (متواتر کیش) سے پہلے اور بعد میں منتخب کردہ آبادیاتی اور سماجی و اقتصادی خصوصیت کے ذریعے بچوں کے حامل SA گھرانوں کے غربت کے اعداد و شمار پر ایک تجزیہ نے مندرجہ ذیل اہم مشاہدوں کی جانب اشارہ کیا:

(i) پاکستانیوں نے بعد از مداخلت غریب آبادی کا 68.8% (یا 5100 افراد) بنایا جبکہ بچوں کو بھی 55.7% (یا 4100 افراد) کے ایک اعلیٰ حصہ کے لئے شمار کیا۔ پالیسی مداخلت کے بعد، غریب آبادی اور غربت کی شرح نسلی گروپوں کے مختلف درجے سے کم کی گئی تھی، لیکن پاکستانیوں اور بچوں کی غربت کی شرح بالترتیب 44.8% اور 34.7% پر بہت زیادہ رہی تھی۔

(ii) ایک اہم ماقبل مداخلت غریب آبادی کا تناسب (59.5% CSSA) موصول ہوا یا PRH (63.5%)) میں مقیم ہوا۔ متواتر کیش اقدامات نے دو گروپوں میں بالترتیب 46.9% اور 38.4% غربت کی شرح میں کافی حد تک کمی کی ہے، جو کہ بدستور دیگر گھرانہ گروپوں کے مقابلے میں زیادہ ہے۔

(iii) پالیسی مداخلت کے بعد کام کرنے والے گھرانوں کی غربت کی شرح 22.3% تھی، جو کہ معاشی لحاظ سے غیر فعال گھرانوں کے 89.3% کے مقابلے میں واضح طور پر کم تھی۔ یہ غربت کو خطرے کو کم کرنے میں روزگار اثر انداز ہونے کی صلاحیت کی تصدیق کرتا ہے۔

(iv) کام کرنے والے غریب گھرانوں میں، 5 یا اس سے زیادہ اراکین کے بڑے خاندانوں کا حصہ 60.0% تک زیادہ تھا جبکہ کام کرنے والے گھرانوں (اور یہاں تک CSSA کام کرنے والے گھرانوں) کی غربت کی صورت حال پر بڑے گھریلو سائز کے اثرات کی انعکاسی کرتے ہوئے، 17.7% CSSA وصول کنندگان تھے۔

22.ES متواتر کیش پالیسیوں کے علاوہ، غیر متواتر کیش اور عام اشیاء کی پالیسیاں بچوں کے ساتھ SA گھرانوں کی غربت کی صورت حال کو ختم کرنے میں بھی مؤثر رہی ہیں۔ چونکہ ان گھرانوں کا ایک اہم تناسب PRH میں مقیم تھا، اس لئے عام اشیاء کی پالیسیوں کی غیر معمولی اثر کی تصدیق کرتا ہے۔

23.ES منسوب کردہ سروے زبان کے استعمال اور کمیونٹی کی شمولیت پر ڈیٹا جمع کرتا ہے۔ یہ رپورٹ بچوں کے ساتھ SA گھرانوں میں غربت کے تحت آبادی کی خصوصیات کی وضاحت بیان کرتا ہے۔ اہم مشاہدے درج ذیل ہیں:

- **زبان کا استعمال:** انہوں نے عام طور پر کام پر یا پڑھائی کے دوران چینی اور انگریزی کے عام استعمال کے برعکس، گھر میں مادری زبان میں بات چیت کی۔ وہ چینی زبان کے مقابلے میں عام طور پر انگریزی میں ماہر تھے، اور لکھنے اور پڑھنے کے مقابلے میں سننے اور بولنے میں بہتر کارکردگی دکھائی۔ ان کے بچے بڑوں کی نسبت انگریزی اور چینی میں زیادہ ماہر تھے، لیکن اپنی مادری زبان کے حامل افراد کے ساتھ موازنہ کرنے پر لکھنے اور پڑھنے میں کافی کمزور تھے۔ جبکہ غربت میں پھنسے بہت سے افراد نے پڑھائی میں یا کام کی جگہ پر کسی مشکلات کے نہ ہونے کی نشاندہی کی، ان مشکلات کے حامل افراد نے اسے ان کے اپنی چینی زبان کے استعمال میں بڑی رکاوٹ سے منسوب کیا۔

- **سماجی انضمام:** انہوں ایک خاص حد تک مقامی لوگوں کے ساتھ سماجی نیٹ ورک تیار کیا تھا، اور نوجوانوں کے زیادہ وسیع نیٹ ورک تھے۔ تا حال، SAs کے درمیان کم ووٹر رجسٹریشن کی شرح نے ان کے سماجی شمولیت کے نچلے درجے کی عکاسی کی، جبکہ ان میں سے نصف سے زائد، خاص طور پر ہانگ کانگ سے تعلق رکھنے والی نوجوان نسل نے ایک منصفانہ احساس کا اظہار کیا۔ اس کے علاوہ، ان میں کچھ اقلیت کو سرکاری خدمات کا استعمال کرنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا، نے اہم رکاوٹوں کے طور پر زبان اور مواصلات کا حوالہ دیا۔ بہت سے لوگوں نے کچھ معاونت کی خدمات کے بارے میں ان لاعلمی کی طرف اشارہ کیا، ظاہری طور پر عکاسی کرتے ہوئے کہ لسانی رکاوٹیں بعض موجودہ معاونتی خدمات کے بارے میں سیکھنے سے مانع ہو سکتی ہیں۔

24.ES بچوں کے حامل بعد از مداخلت غریب SA گھرانوں کے اراکین عام طور پر مختلف معاونت کی خدمات کی ضرورت میں زیادہ تھے۔ ان گروپوں کے درمیان غربت میں پھنسے بچوں اور بالغوں کی بڑی تعداد نے اپنی ضروریات کے لئے PRH اور سرکاری مراعات کی نشاندہی کی۔ غربت میں پھنسے ان گھرانوں میں بچوں کے ایک اعلٰی تناسب میں ٹیوشن خدمات اور چینی زبان کے کورس کو ان کی خواہش کی فہرست پر ڈالتا ہے، جبکہ غریب بالغ افراد نے چینی زبان کے کورسز اور کیریئر کی تربیت کی سعی کی ہے۔

کلیدی مشاہدات

25.ES یہ رپورٹ سب سے پہلے 2011 مردم شماری کے نتائج کی بنیاد پر ہانگ کانگ میں بڑے نسلی گروپوں کی آبادی اور سماجی و اقتصادی خصوصیات کا تجزیہ اور موازنہ کرتی ہے، تو منسوب کردہ سروے کی تحقیقات سے اخذ کردہ بچوں کے ساتھ SA گھرانوں کی غربت کی صورت حال پر ایک مرکوز تجزیہ اور تجادید فراہم کرتی ہے۔ دریں اثنا، مناسب طور پر خط غربت کے تجزیاتی فریم ورک کا اطلاق کرنے سے، یہ رپورٹ خاص طور پر، زیادہ غربت کے خطرے

سے دوچار SA گروپوں کے EMs کی غربت کی صورت حال کا ایک جائزہ پیش کرتی ہے۔ مندرجہ ذیل چھ اہم مشاہدے کیے جا سکتے ہیں:

26.ES **مشاہدہ 1: SAs کے ساتھ (خاص طور پر بچوں والے گھرانوں میں) زیادہ شدید خطرے میں، EM گروپ کے غربت کا خطرہ واضح مختلف تھا:**

- ***تمام EMs:*** غریب گھرانوں کی تعداد کے 2011 میں تخمینے، پالیسی مداخلت سے پہلے اور بعد میں EMs کی غربت کی شرح اور غریب اور غریب آبادی کا سائز مندرجہ ذیل تھا:
  - پالیسی مداخلت سے پہلے: 11200 گھرانے، 30400 افراد اور 15.8%؛ اور
  - پالیسی مداخلت کے بعد: 9800 گھرانے، 26800 افراد اور 13.9%۔

  EMS کی بعد از مداخلت غربت کی (13.9%) شرح متواتر کیش مداخلت کے بعد علاقہ وسیع غربت کی شرح (15.2%) کے مقابلے میں کم تھی۔ تاہم، نسلی گروپوں میں وسیع تبدیلیوں کا مشاہدہ کیا جا رہا تھا۔

- ***SAs:*** EM غریب آبادی کا نصف سے زائد SAs تھے۔ جن کی نسلی گروپوں کے درمیان غربت کی شرح بہت زیادہ تھی۔ 2011 کے غریب گھرانوں کی تعداد کے تخمینے، غریب آبادی کا سائز اور SAs کی غربت کی شرح مندرجہ ذیل تھی:
  - پالیسی مداخلت سے پہلے: 3800 گھرانے، 16200 افراد اور 26.4%؛ اور
  - پالیسی مداخلت کے بعد: 3300 گھرانے 13900 افراد اور 22.6%۔

  بچوں کے ساتھ SA گھرانے اس سے بھی بڑے غربت کے خطرے سے دوچار تھے۔

- ***بچوں کے ساتھ SA گھرانے:*** بچوں کے ساتھ SA گھرانوں پر توجہ مرکوز کرنا، غریب گھرانوں کی تعداد، 2014 میں پالیسی مداخلت سے پہلے اور بعد میں غریب آبادی اور غربت کی شرح کا سائز مندرجہ ذیل تھا:
  - پالیسی مداخلت سے پہلے: 2200 گھرانے 11600 افراد اور 48.1%؛
  - پالیسی مداخلت کے بعد (متواتر کیش): 1500 گھرانے 7400 افراد اور 30.8%؛
  - پالیسی مداخلت کے بعد (متواتر + غیر متواتر کیش): 1400 گھرانے 6600 افراد اور 27.6%؛ اور
  - پالیسی مداخلت کے بعد (متواتر کیش + عام اشیاء): 900 گھرانے 4100 افراد اور 17.2%-

  پالیسی مداخلت (متواتر کیش) کے بعد، پاکستانیوں کو غریب آبادی کا تقریباً 70% (5100 افراد) شمار کیا اور تمام SA گروپ میں سب سے زیادہ، 44.8% کی شرح کے تابع تھے۔

27.ES **مشاہدہ 2: SAs آبادیاتی پروفائل کے لحاظ سے بڑے گھریلو سائز کے ساتھ زیادہ تر نوجوان تھے:**

- ***تمام EMs:*** 2011 میں، بچے پوری آبادی کے 16.0% کے مقابلے میں کافی زیادہ، تمام SAs اور EMs کی آبادی کا تقریبا 30% پر مشتمل تھے، جبکہ چند ایک بزرگ تھے۔ ایسا آبادیاتی پروفائل تعلیم اور روزگار کی پالیسیوں کی معاونت کرنے کی شدید ضرورت کی تجویز دیتا ہے۔
- ***بچوں کے ساتھ SA گھرانے:*** 2014 میں بچوں کے ساتھ SA گھرانوں کا اوسط سائز 4.8 افراد تھا۔ ان گھرانوں میں سے نصف سے زائد (51.9%) 5 اراکین یا اس سے زیادہ بڑے خاندانوں پر مشتمل تھے، جبکہ ہانگ کانگ میں بچوں کے ساتھ مجموعی گھروں کا جوابی تناسب صرف تقریباً پانچواں حصہ (19.1%) تھا۔ بچوں کے ساتھ SA گھرانوں میں، 80% سے زائد (81.8%) 5 ارکان یا اس سے زیادہ کے ساتھ، پاکستانی گھرانوں کے بڑے خاندانوں کا سب سے بڑا حصہ تھا۔

28.ES **مشاہدہ 3: غربت سے بچنے کے لئے روزگار بہترین راستہ رہا ہے، لیکن ایک اعلیٰ انحصار تناسب غربت سے بچنے کے لئے گھرانوں کے لئے کام کرنا اسے زیادہ مشکل بنا دیتا ہے:**

- ***روزگار غربت کے خطرے کو کم کر سکتے ہیں:*** اگر ان میں زیاد تر روزگار یا اعلیٰ ہنرمند نوکری پر فائز ہوں تو EMs کم غربت خطرے سے مشروط ہو سکتے ہیں۔ یہ بات واضح ہے کہ اقتصادی ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنا اور مہارت کی تجدید کرنا، غربت اور اس کے ماخذ کے خاتمے کے کلیدی بنیادی اصول ہیں۔
- ***ایک اعلیٰ غربت خطرے کے ساتھ مشروط SA گھرانے:*** اگرچہ عام طور پر خود انحصار، وہ اکثر نسبتا خاندان کے چند اراکین کی معاونت کے انحصار کے طور پر SA گھرانے اب بھی ایک شدید غربت خطرے سے دوچار تھے۔ کم تعلیمی حصول کے سبب سے مجبور، ان کے کام کرنے والے ارکان نے زیادہ تر کم ہنرمند ملازمتوں کو اپنایا، جس کا نتیجہ محدود روزگار آمدن اور گھرانے کی آمدن کی صورت میں نکلا۔ ایک کم LFPR لیکن مقررہ اوقات کے علاوہ کام کرنے والوں کے اعلیٰ تناسب کے ساتھ، ان کی خواتین کی گھریلو آمدنی میں شراکت اتنی نمایاں نہ تھی۔ اس کے علاوہ، ایک شدید بے روزگاری کی شرح کے ساتھ ایک کم LFPR کا پاکستانیوں میں مشاہدہ کیا جا رہا تھا۔

29.ES **مشاہدہ 4: جبکہ حکومت کی پالیسی کی مداخلت پر SAs غربت کی شرح نمایاں طور پر کم ہو رہی تھی، یہ غربت سے نجات کے لئے کچھ SA بڑے گھرانوں کے لئے مشکل رہا تھا:**

- ***متواتر کیش پالیسیاں عام طور پر مددگار تھیں:*** غریب SAs نے عام طور پر متواتر کیش پالیسیوں، خاص طور پر CSSA اور تعلیمی فوائد سے فائدہ اٹھایا، جبکہ کچھ نسلی گروپوں (جیسا کہ پاکستانیوں) نے PRH فراہمی سے زیادہ فائدہ اٹھایا۔

- ***غریب محنت کش ایک عام بات تھی:*** پالیسی مداخلت کے بعد، ہانگ کانگ میں بچوں کے حامل مجموعی طور پر کام کرنے والے گھرانے کے لئے 12.4% کے مقابلے میں بہت زیادہ، 22.3% کی غربت کی شرح کی نمائندگی کرتے ہوئے، بچوں کے ساتھ غریب SA گھرانوں کے 62.4% کام کرنے والے گھرانے تھے ان گھروں میں، 17.7% نے CSSA وصول کیا۔

30.ES **مشاہدہ 5: SAs کا تعلیمی حصول پست تھا، اور زبان کی مہارت مقامی کمیونٹی کے ساتھ انضمام کے لئے ان کی بڑی رکاوٹ تھی:**

- ***چینی پڑھنے اور لکھنے کی مہارت میں پستی:*** SA بچے اور نوجوان دونوں چینی زبان پڑھنے اور لکھنے میں کم ماہر تھے۔ پڑھائی یا کام پر چینی زبان کا استعمال ان کے لئے ایک بڑا چیلنج پیش کرتا تھا۔
- ***کم تعلیمی حصول کے ساتھ والدین:*** SA بالغوں کے درمیان کم تعلیم کے حصول اور کمزور چینی مہارت اپنے بچوں کی تعلیم کو سمجھنے کے لئے رکاوٹیں لاحق کر سکتا ہے (مثال کے طور پر مقامی تعلیمی یا اسکولوں کے ساتھ بات چیت کے بارے میں معلومات حاصل کرنا) اس کے ساتھ ساتھ معلومات تک ان کی رسائی (مثال کے طور پر معاونتی خدمات پر معلومات)۔
- ***بعد از اسکول تعلیمی حصول کی پست شرح:*** یہ کچھ SA نوجوانوں کے لئے بعد از اسکول تعلیم حاصل کرنا کم عام تھا۔ ایک نسبتا ابتدائی عمر میں لیبر مارکیٹ میں ان کی شرکت توجہ کی تنبیہ کرتی ہے۔

31.ES **مشاہدہ 6: SAs کے بیچ سماجی شمولیت کے درجہ اور معاونتی خدمات یا مالی امداد کا استعمال، ممکنہ طور پر زبان کی رکاوٹوں کی وجہ سے نسبتا کم تھے:**

- ***سماجی شمولیت:*** کم ووٹر رجسٹریشن کی شرح، ان کی اپنی محدود سماجی شمولیت کی اشارہ کار تھی۔
- ***معاونتی خدمات:*** جب EMs کے لئے وقف خاص معاونت خدمات کے استعمال کے بارے میں ان سے پوچھا گیا، بہت سے SAs نے اس بات کا اشارہ کیا کہ وہ اس طرح کی خدمات سے متعلق آگاہ نہیں تھے۔ مزید برآں، انہوں نے زبان کی رکاوٹوں کو اپنے عوامی خدمات کے استعمال میں سامنا کی جانیوالی اہم مشکل کے طور پر منسوب کیا۔
- ***مالی معاونت:*** کام مراعات ٹرانسپورٹ سبسڈی (WITS) اسکیم سے فائدہ اٹھانیوالے کام کرنیوالے غریب SAs کا تناسب کافی کم تھا۔ آمدنی کی حد کو پورا کرنے والے گھرانوں میں، کام کرنے والے غریب افراد کے صرف 6% نے امداد کے لئے درخواست دی۔ پالیسیوں اور معاونت کی خدمات کے مزید فروغ کو، تاہم، پالیسی مداخلت کی موثریت کو بڑھانے کے لئے SAs کو ہدف بنانا چاہئے۔

پالیسی کے مضمرات

32.ES حکومت خاص طور پر، بشمول EMs، کم مستفیضی کی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کرنے کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ انہیں ہانگ کانگ میں زندگی کو اپنانے میں مدد کرنے کے لئے، حکومت مختلف بیورو اور محکموں کے ذریعے Ems کی ضروریات کے لئے موزوں امداد اقدامات کو متعارف کرانا جاری رکھے گی۔

33.ES **روزگار اور تربیت کی معاونت:** غربت کا خطرہ روزگار سے کافی منسلک ہے۔ اقتصادی ترقی کے دوران، ملازمت کی تخلیق کاری اور مہارت کی تجدید، ماخذ پر غربت کے خاتمے کا وسیلہ ہیں، لیبر ڈیپارٹمنٹ (LD)، روزگار برقراری بورڈ (Employment Retraining Board) اور ووکیشنل ٹریننگ کونسل (Vocational Training Council)، EMs کے روزگار کی معاونت کرنے کی خدمات فراہم کرنا اور ان کی مہارت کو بہتر بنانے اور آمدنی کی ترقی میں سہولت کے لئے مناسب کام سے متعلق تربیت کی پیشکش کرنا جاری رکھیں گے۔

34.ES **تعلیمی معاونت:** تعلیم مختلف نسلوں سے متعلق غربت کے خاتمے کے لئے بہت اہم ہے۔ نسبتاً نوجوان EM آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہانگ کانگ کی اس نئی نسل کو ہماری مجموعی مستقبل افرادی قوت کے معیار کو اپ گریڈ کرنے کے لئے مزید معاونت فراہم کی جانی چاہئے۔ چینی زبان میں مہارت، کمیونٹی میں EMs کے انضمام اور بعد از ثانوی پروگرام میں داخلہ میں کی کلید ہے۔ EDB غیر چینی زبان بولنے والے طلبا اور والدین کے لئے معاونت کو مستحکم کرنا جاری رکھے گی۔

35.ES **فلاحی خدمات**: جہاں تک فلاحی خدمات کا تعلق ہے، ضرورت کی حامل تمام ہانگ کانگ رہائشیوں کو، قومیت یا نسل سے قطع نظر، سوشل ویلفیئر سروسز تک مساوی رسائی کے ساتھ لطف اٹھانا چاہئیے جب تک وہ اپنی اہلیت کے معیار اور ضروریات پر پورا اترنے کے لئے ہیں۔ لیبر اینڈ ویلفیئر بیورو (Labour and Welfare Bureau)، بشمول مختلف خاندان اور بچوں کی فلاحی خدمات، نوجوان لوگوں کے لئے خدمات، طبی سماجی خدمات، مختلف معاشرتی سیکورٹی کے منصوبوں وغیرہ کے ذریعے مقامی کمیونٹی کے انضمام میں EMs کی معاونت کرنا، اس طرح سے ان کی ایڈجسٹمنٹ کے مسائل کے خاتمے کے لیے مدد کرنے اور ان کے سماجی کام کاج اور خود انحصاری کی استعداد بڑھاتے ہوئے، جاری رکھیں گے۔

36.ES اسی طرح سے، سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ، LD اور ورکنگ فیملی الاؤنس آفس (Working Family Allowance Office) موجودہ منصوبوں (بشمول WITS اسکیم) کے فروغ کے اقدام جاری رکھیں گے اور ضرورتمندوں کی بہتر خدمت کے ایک مقصد کے ساتھ، اس طرح کے منصوبوں کے EMs سے آگاہی اور افہام و تفہیم کو بڑھانے کے لئے آئندہ کم آمدنی والے کام خاندان کی الاؤنس اسکیم مئی 2016 میں شروع کی جائے گی۔

37.ES **سماجی شمولیت اور انضمام:** ہانگ کانگ میں اپنی جڑیں بناتے ہوئے، بہت سے EMs مقامی جگہ پر پیدا ہوئے اور پروان چڑھے ہیں۔ وہ پہلے ہی ہمارے معاشرے کے اراکین بن چکے ہیں۔

ان کے لئے قناعت میں رہنے اور کام کرنے اور کمیونٹی میں ضم رہنے کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ حکومت EMs کے مابین سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینا جاری رکھے گی اور ان کے عوامی خدمات کے استعمال میں معاونت کرتے ہوئے انہیں معاونت دیتی ہے۔ EMs (خاص طور پر SAs) میں تشہیراتی ہدف بندی کی مزید مؤثر اور نتیجہ خیز معاونتی پالیسیوں کے نفاذ کے لئے داخلہ بیورو کی طرف سے پیش قدمی کی جائے گی۔

38.ES **مسلسل نگرانی:** حکومت کو سرویز جیسا کہ آبادی کی مردم شماری/ مردم شماری کے ذریعے ایک باقاعدہ بنیاد پر ان کی غربت کی صورت حال کی نگرانی کرنا پڑتی ہے۔ بہ مردم شماری آبادی کو 2016 کے وسط میں 2017 میں جاری کردہ نتائج کے ساتھ C&SD کی طرف سے منعقد کیا جائے گا۔ ڈیٹا EMs (خاص طور پر SAs) کی غربت کی صورت حال کی نگرانی کے لئے اعداد و شمار اپ ڈیٹس فراہم کرے گا۔